ٹیچرز گائیڈ

تحریر : عطیہ نقوی

تیسری جماعت کے لئے

ٹیچر کیلئے نوٹ	کتاب ''اڑتی پتنگ'' تیسری جماعت کے بچوں کے لئے ہے۔ اس کتاب میں بچوں کے پتنگ اڑانے کے شوق کو اجاگر کیا گیا ہے اور کہانی کہانی میں ان کو مختلف perspective کے بارے میں سمجھایا گیا ہے۔ بچے کھیل کھیل میں مضمون نویسی اور قواعد پر بھی کام کریں گے۔ ہر سیشن 45 منٹ کا ہے۔

سیشن 1

15 منٹ

ٹیچر کلاس میں پتنگ اور ڈور کے ساتھ آئیں۔ پتنگ کے بارے میں بچوں سے بات چیت کریں۔

- آپ میں سے کتنے بچوں نے پتنگ اڑائی ہے۔
- کہاں اڑاتے ہیں۔
- پتنگ کس چیز سے بنتی ہے۔ (پتنگ اب پلاسٹک کی بھی بنتی ہے)
- پتنگ کس کس رنگ کی ہوتی ہے۔
- پتنگ کس چیز کی مدد سے اڑتی ہے (ڈور اور مانجے کی مدد سے)
- اگر پتنگ میں ڈور نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟ (پتنگ ہمارے کنٹرول میں نہیں رہتی اور واپس بھی نہ ملتی شاید اسی لئے پتنگ کو ڈور کے ذریعہ اڑاتے ہیں۔)

اس کے علاوہ اور بھی مختلف سوالات کریں تاکہ بچوں اور ٹیچر میں بہتر رابطہ قائم ہو مثلاً

- پتنگ کن جگہوں پر اڑائی جاسکتی ہیں۔
- کیا پتنگ بازی کا مقابلہ کبھی دیکھا ہے۔

15 منٹ

- اب بچوں سے پوچھیں کہ ان میں سے کس کس کو اردو آسانی سے پڑھنا آتی ہے۔ جو بچے ہاتھ اٹھائیں انہیں سامنے بلاکر باری باری ان سے کہیں کہ وہ کتاب کی پڑھائی کریں۔

- پھر پوچھیں کہ ان میں سے کس کس کو اردو پڑھنے میں دقت ہوتی ہے۔ اگر بچے ہاتھ اونچا کریں تو ان کو سامنے بلائیں اور باری باری پڑھنے کو کہیں۔
- اگر پھر بھی نہ پڑھ پائیں تو ٹیچر ان کی مدد کریں۔ اس طرح ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- اگر وہ بچے جن کو پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے ہاتھ نہ اٹھائیں تو ٹیچر خود ہی ان کی نشاندہی کرکے ان میں سے دو تین کو سامنے بلواکر ان کی پڑھنے میں مدد کریں۔

15 منٹ

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں کھولیں۔
- ٹیچر بورڈ پر کتاب سے 20 مشکل الفاظ لکھیں (مثلاً ' دیکھو' ہوں' ڈور' پکڑے' چڑیاں' گلی وغیرہ) بچے ان کو اپنی اپنی کاپیوں پر اتاریں۔
- اگر وقت بچا ہو تو بچوں کو باری باری بلوائیں اور ان سے کہیں کہ بورڈ پر لکھے ہوئے ہر لفظ کی توڑ کر کے بورڈ پر لکھیں۔ (مثلاً دیکھو = د + ی + ک + ھ + و)

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ گھر سے پتنگ لے کر آئیں۔ اسکول میں پتنگ اڑائی جائے گی۔

سیشن 2

10 منٹ

- آج پہلے کتاب کی پڑھائی ہوگی۔ بچے کتابیں کھولیں۔
- پہلے ٹیچر الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ خود پڑھیں بعد میں چند بچے جنہوں نے کل نہیں پڑھا تھا باری باری پڑھائی کریں۔

35 منٹ

- آٹھ دس بچوں سے پڑھائی کروانے کے بعد سب بچوں کو باہر لے جائیں۔ جو بچے پتنگ لائے ہیں وہ اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ مل کر پتنگ میں ڈور باندھیں۔

- ٹیچر یا کوئی اور یا چپراسی مدد کرسکتے ہیں۔
- یہ بھی سکھائیں کہ کنا کس طرح باندھا جاتا ہے۔ اس بات کا خاص خیال رہے کہ بچے اور بچیاں دونوں اس کھیل میں حصہ لیں۔ (کنا باندھ کر چیک کرتے ہیں کہ پتنگ ایک طرف کو جھک تو نہیں رہی ہے۔ اگر کنا صحیح طرح نہ بندھا ہو تو پتنگ صحیح طرح نہیں اڑتی ہے)۔
- آج کے سیشن میں اگر پتنگ اڑانے کا ٹائم نہیں بچا ہے تو کنے باندھنے کے بعد بچے پتنگ لے کر واپس کلاس میں آ جائیں اور ٹیچر سب پتنگیں حفاظت سے رکھ دیں۔
- اگلے کسی سیشن میں پتنگ اڑوائی جائے۔ اس طرح جو بچے آج پتنگ لے کر نہیں آئے ہیں وہ اگلی دفعہ لا سکتے ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ ہر فن کو سیکھنے کے لئے کچھ لازمی اصول ہوتے ہیں۔ اگر ان کی پابندی نہ کی جائے تو دشواری کا سامنا ہوسکتا ہے۔
- مثلاً پتنگ اڑانے کے لئے ایسی جگہ ہونا چاہئے جہاں بہت زیادہ رکاوٹیں نہ ہوں۔ پتنگ اڑاتے وقت انسان پیچھے کی طرف قدم رکھتا ہے ۔ اس طرح گرنے کا ڈر بھی ہوتا ہے۔
- بجلی کے تاروں میں پتنگ اگر اٹک جائے تو بہت بڑا نقصان بھی ہوسکتا ہے۔
- بجلی کے تاروں سے بچا کر پتنگ اڑانا چاہئے۔
- اگر پتنگ کسی دوسری پتنگ سے کٹ جائے تو جھگڑنا یا رونا نہیں چاہئے۔
- چوتھے سیشن میں پتنگ بازی کا مقابلہ ہوگا۔

سیشن 3

10 منٹ

- اب بچوں سے کہیں کہ فرض کریں کہ وہ پتنگ پر بیٹھے ہیں اور پتنگ اڑ رہی ہے وہ نیچے کیا کیا چیزیں دیکھیں گے۔ اس کام کا تعلق کتاب کے text سے بالکل نہیں ہوگا تاکہ بچے کتاب سے ہٹ کر اپنے ذہن (imagination) کو استعمال کرسکیں۔

10منٹ	• بچے کاپی کھولیں اور پہلے سوچیں کہ ان کو اوپر سے کیا کیا چیزیں نظر آ رہی ہوں گی۔ وہ ساری چیزوں کی list اردو میں صاف صاف اپنی کاپی پر لکھیں۔ • ہر بچے کو کم از کم 20 الفاظ لکھنا ہوں گے۔ اگر کسی بچے کو سوچنے میں یا لکھنے میں دشواری ہو تو ان کی ٹیچر مدد کریں۔
10 منٹ	• جب یہ کام ہوجائے تو ٹیچر ان سے کہیں کہ انہوں نے جو الفاظ لکھے ہیں ان کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ہر بچہ خاموشی سے یہ کام اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ کر کرے گا۔ جس بچہ کو کسی لفظ کی انگریزی نہ آتی ہو وہ ہاتھ اونچا کرکے ٹیچر سے پوچھ سکتا ہے اور ٹیچر ان کی مدد کریں۔
15 منٹ	• جب یہ کام ہوجائے تو ٹیچر بچوں سے کہیں کہ پچھلے صفحے پر جن چیزوں کے نام لکھے تھے ان کے جملے بنائیں۔ اگر وقت ختم ہوجائے اور کچھ بچے یہ کام ختم نہ کرپائے ہوں تو ان سے کہیں کہ وہ گھر سے باقی جملے بنا کر لائیں۔

سیشن 4

15 منٹ	• آج ٹیچر بچوں سے ان کے بنائے ہوئے جملے باری باری سنیں۔ ان کی تعریف کریں اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہو وہاں پیار کے ساتھ اصلاح بھی کریں۔ وقت کی کمی کی وجہ سے ہر بچے سے دو یا تین جملے سنیں تاکہ 20-15 منٹ میں ہر بچے کو اپنے بنائے ہوئے جملے سنانے کا موقع ملے۔
30 منٹ	• اب بچوں سے کاپیاں اور کتاب کھولنے کو کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ خاموشی سے اور غور

سے کتاب کو دیکھیں کہ مختلف صفحوں پر تصویروں میں کیا کیا چیزیں نظر آ رہی ہیں۔ ان کی ایک فہرست صاف صاف لکھیں۔ (مثلاً ڈوڑ میکائل ' بچے ' چڑیا ' جھاڑی ' گھر ' دروازہ ' کھڑکی ' سائیکل ' دکان ' پھل والے ' ٹیلر کی دکان ' راستہ ' پتنگ ' کیل ' چرخی ' روشنی وغیرہ)۔

- اس کے بعد کاپی کے دوسرے صفحہ پر کتاب میں موجود مختلف رنگوں کے نام اردو میں صفحہ کے دائیں طرف اور اس کی انگریزی صفحہ کے بائیں طرف لکھیں۔ ٹیچر بچوں کے کام کو ان کی میز پر جا کر دیکھیں۔ تعریف کریں اور اصلاح کریں۔

نوٹ

- اگر وقت بچ جائے تو چند ایک بچوں سے کہیں کہ انہوں نے کن کن چیزوں کی فہرست بنائی ہے اور پھر دوسرے بچوں سے پوچھیں کہ کوئی چیز رہ تو نہیں گئی۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ وہ کتاب کو غور سے پڑھ کر آئیں۔ کل پڑھائی کروانے کے بعد املا لیا جائے گا۔

سیشن 5

10 منٹ

- کم از کم دس سے پندرہ بچے اب تک کتاب کی پڑھائی کر چکے ہیں۔ آج مزید دس بچوں سے کتاب کی پڑھائی کروائیں۔ پہلے کی طرح جو الفاظ پڑھنے میں مشکل محسوس ہوں وہ ٹیچر بورڈ پر لکھ دیں اور کلاس کے ہی کسی بچے سے اس لفظ کی پڑھائی کروائیں اور ٹیچر اس کا مطلب سمجھائیں۔

20 منٹ

- اب بچوں سے کہیں کہ کاپیاں کھولیں اور املا کریں۔ کوشش کریں کہ 10 الفاظ آسان (مثلاً

اور، گلی، لگ، تم، سب) ہوں اور باقی 15 الفاظ نیم مشکل اور کچھ مشکل الفاظ دیں۔ جب املا ہوجائے تو بچے اپنی اپنی کاپیاں اپنے ساتھی کو دیں۔

- پھر ٹیچر املا کے الفاظ صاف صاف بورڈ پر لکھیں۔اس کو دیکھ کر بچے اپنے ساتھیوں کے کام کی تصحیح کریں اور نمبر دیں۔
- پھر ٹیچر پوچھیں کہ سب سے زیادہ نمبر کس کو ملے۔ ان کی تعریف کریں۔ جن بچوں نے غلطیاں کی ہیں وہ گھر سے تین تین دفعہ صحیح لکھ کر لائیں گے۔

15 منٹ

- بچوں سے پوچھیں کہ الفاظ کی ضد کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ شاید بچوں کو نہ معلوم ہو تو ٹیچر انہیں بتائیں۔
- پھر ٹیچر بورڈ پر کتاب سے 5 الفاظ لکھیں جن کی ضد بنائی جائے گی۔ (مثلاً پکڑنا، چھوٹے، گرم، نیچے اندر) بچوں سے باری باری پوچھیں کہ ان الفاظ کی ضد کیا ہے۔ بچے صحیح جواب بتائیں ٹیچر بورڈ پر لکھ دیں۔ اس طرح ٹیچر 5 مزید الفاظ کتاب کے علاوہ بورڈ پر لکھیں (مثلاً افسوس (خوشی)، موٹا (دبلا)، بوڑھا (جوان)، رات (دن)، خوشبو (بدبو)، وغیرہ ٹیچر بچوں سے پوچھ پوچھ کر ان کی ضد لکھیں اور بچوں سے بھی کہیں کہ وہ اپنی کاپیوں میں اتاریں۔

گھر کا کام

- بچے اپنے والدین سے پوچھ کر 10 الفاظ اور ان کی ضد لکھ کر لائیں گے۔
- اس کے علاوہ ہر بچہ ایک پرانا اخبار، جھاڑو کی لمبی لمبی تیلیاں اور گوند کی بوتل اور دھاگہ اپنے ساتھ لائے گا۔ بچے خود پتنگ بنائیں گے۔

ٹیچر کیلئے نوٹ

- ٹیچر پہلے سے تقریباً 5-4 پتنگیں خرید کر رکھ لیں جو وہ اگلے دن کلاس میں لائیں تاکہ بچے دیکھ سکیں کہ پتنگ کیسی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر ممکن ہو تو ٹیچر تقریباً 10 قینچیاں، بہت سارے پرانے اخبار اور گوند کی چند بوتلیں کلاس میں لے آئیں تاکہ جو بچے کسی مجبوری کی بناء پر اپنی چیزیں نہ لا سکیں ان کو ٹیچر اپنے پاس سے یہ چیزیں دے دیں۔

سیشن 6

45 منٹ

- آج بچے پرانے اخبار' قینچی' گوند کی بوتل اور دھاگہ لے کر آئے ہیں۔ جو لے کر نہیں آئے ہیں ان کو یا تو ٹیچر اپنے پاس سے دے دیں اور اگر ٹیچر کے پاس نہ ہوں تو ان بچوں کو اور بچوں کے ساتھ (جو چیزیں لائے ہیں) ایک pair بنا کر کہیں کہ ساتھ کام کریں۔
- بچوں کو پتنگ دکھائیں۔ پھر بچوں کو بتائیں کہ پتنگ بنانے کے مندرجہ ذیل مراحل ہوں گے۔

(1) پہلے کاغذ کو جتنی بڑی پتنگ بنانی ہے اس سے ایک انچ زیادہ کاٹیں۔ چاروں کونوں کو AB C D کا نام دیں۔

(2) کاغذ کے ایک کونے (A) پر گوند لگائیں۔ پھر جھاڑو کی تیلی کو اس کونے پر جس طرح بازار سے لائی ہوئی پتنگ پر جوڑا گیا ہے جوڑیں۔ یعنی گوند لگا کاغذ تیلی کے ایک سرے سے لپیٹ کر جوڑ دیں اور کچھ دیر تک اسے پکڑے رہیں تاکہ وہ خشک ہوجائے۔

(3) جب ایک سرا خشک ہوجائے تو اب کاغذ کے دوسرے سرے (B) پر گوند لگائیں اور جھاڑو کی تیلی کو ہلکا سا موڑ کر چپکائیں۔ ایسا کرنے کے بعد سرے کو ہاتھ سے تھوڑی دیر تک پکڑے رہیں تاکہ وہ خشک ہوجائے۔ اب ایک تیلی جس کی لمبائی C-D کے برابر ہو اس کو C-D پر رکھیں اور چھوٹے چھوٹے کاغذوں پر گوند لگا کر اس تیلی کو کاغذ پر چسپاں کردیں۔

(4) اسے 10 منٹ تک سوکھنے دیں۔ اس سارے کام میں ٹیچر بچوں کی ہر قدم پر مدد کریں۔ اس 10 منٹ میں ٹیچر بچوں سے بات کریں کہ انہیں یہ کام کرنے میں مزا آیا یا نہیں۔ کیا انہوں نے اس قسم کا کام پہلی دفعہ کیا ہے یا پہلے بھی ایسی چیزیں بنائی ہیں۔ وغیرہ۔

(5) جب کاغذ سے چپکی تیلیاں خشک ہوجائیں تو پھر بچے بازار کی پتنگ کو دیکھ کر کاغذ پر دو سوراخ کریں اور اس میں دھاگہ پرو کر باندھ دیں۔ اس طرح ان کی پتنگ تیار ہوجائے گی۔ دھاگہ پرونے کیلئے ٹیچر کو بچوں کی مدد کرنا پڑے گی۔ بچوں کو ان کی بنائی ہوئی پتنگ گھر لے جانے دیں تاکہ ان کے والدین بھی ان کا کیا ہوا کام دیکھ سکیں۔

سیشن 7

10 منٹ	• آج ٹیچر بچوں سے کل کے کام پر مزید باتیں کریں اور ان سے کہیں کہ وہ گھر کے پرانے اخبار، ڈبے، ٹن کو ضائع نہ کیا کریں۔ اور ان سے مختلف چیزیں بنایا کریں۔ اس سے چیزوں کے بنانے کا شوق ہوتا ہے اور creativity اور imagination بھی بڑھتا ہے جو تعلیم کا ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ • بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ تعلیم صرف کتاب کے پڑھنے اور امتحان پاس کرنے کو نہیں کہتے ہیں جب بچے اپنے ہاتھ سے چیزیں بنائیں گے تو شاید ایک دن وہ کوئی بہت بڑی چیز بھی ایجاد کریں یا بنائیں گے۔ جس سے پورے ملک کو فائدہ ہوگا۔
20 منٹ	• اب بچوں سے کہیں کہ وہ ایک مضمون لکھیں۔ جس کا عنوان ہے ''ہم نے پتنگ بنائی''۔ • انہوں نے جس جس مرحلہ سے گزر کر کل پتنگ بنائی تھی وہ اپنے مضمون میں لکھیں۔ جہاں جہاں لکھنے میں دشواری ہو وہاں وہ ٹیچر سے مدد لے سکتے ہیں۔ مضمون میں کم از کم 15-20 جملے ہونے چاہئیں۔
15منٹ	• جب بچے اپنے اپنے مضمون لکھ چکیں تو زیادہ سے زیادہ بچوں کو بلاکر اپنے اپنے مضمون پڑھنے کو کہیں۔ ٹیچر بچوں کی تعریف کریں اور حوصلہ افزائی بھی کریں اور جہاں ضرورت ہو وہاں تصحیح بھی کریں۔
نوٹ	• کہانی کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد آخری سیشن میں ٹیچر بچوں کی بنائی ہوئی پتنگوں کا display بھی کریں۔ بچے اپنی بنائی ہوئی پتنگوں کو نام بھی دے سکتے ہیں۔

اڑتی پتنگ

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221

e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale